منشورِ محمدی

منشور رسولان محبت سراج نجاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد - توریت بلا تورية انجیل بتجیل - گویان صفت و سیرت سرور محمد

نمبر ۱ جلد ۱ مطبوعہ ربیع الاول ۱۳۰۴ھ مطابق دسمبر ۱۸۸۶ء سنہ عیسوی

اشتہار یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تمہید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ مذکورہ بینی آنریبل مسٹر آنی بیسنٹ

بقیہ رسالہ اور رد اوس محمد صاحب کا معاملہ

یعنے آپ کا قول ہی کہ عیسٰی کے پیروؤن کی برائی اور مذہب کی خرابیون کی ترمیم کے لئے دوسرے پیغمبر یا رسول خدا کا ہونا ضرور ہوا اوسمین انکار نہین ہوسکتا کہ یہہ دلیل عیسائیون کی ملمع اور نمائش کی ہے -

دفعہ ۱۲۵ - ساتہوین صدی مین عیسائی مصنف بکثرت تہی یہہ نہایت عجیب بات ہی کہ اونمین کسی نے یہہ جرأت نہ کی کہ آپ کی یا آپکے خلفاء اولین کی حیات مین جو پیغمبر کے مسایل کے رد کرنے پر قلم اٹہاتے اور مجہکو یقین ہے کہ ساتوین صدی کی کوئی کتاب مسائل دین محمدی کے رد مین نہین ہے -

اعتراض (۳) **قولہ** - محمد صاحب اہل عرب کے بت پرست کے خلاف ایک خدا کے واعظ تہے بلکہ لوگون کو اپنی لوٹ مار سے تنگ کیا کرتے تہے جیسے راہ زن کیا کرتے ہین -

جواب (۳) **اقول** - اس بہتان پر پادری کو خدا سمجہے - اے پادری سچ بتا کیا تیری لمرح تین خدا کا وعظ کرتے تہے - یا رب اس پادری کو جلد اس بہتان کی سزا دے اور بہت جلد اسکو فی النار کر

ظاہر ہو کیون کسی بزرگ عیسائی نے اسلام کے خلاف ایک سطر بہی لکہی حالانکہ اسوقت آجکل کے زمانہ کی بہ نسبت بڑی بڑی بدشپ اور راہب اور فادر تہے جو آجکل پیشوا دین شمار ہوتے ہین جنکو بہوت نکالنی معجزہ دکہانیکا بہی اختیار تہا اس زمانہ مین نکوئی بہوت نکال سکتا ہی نہ معجزہ دکہا سکتا ہی نہ ایسے کامل دیندار اور عالم و فاضل ہین جیسے تہے پس اوس سے معلوم ہوا کہ اسلام قابل رد کرنیکے نہین ہی اور اہل دنیا نے اوسکی حمایت کو قبول کر لیا تہا اور اسکو بجانب خدا مائل پایا کو ظاہر دنیوی عزت اور نمود دیکہا پادری اور سلطنت عیسائی کی خوشی ہونے علانیہ

سوال گاڈفری ہیگنس کہتا ہی کہ جیسے طوار کے طور پر اسلام و پیغمبر اسلام کی تردید مین اس زمانہ لکہی جاتی ہین اوس زمانہ مین جبین پیغمبر صاحب کا

جسنے ناحق ہمارا دل دکھایا ہمارے بزرگ نبی پر اتہام لگایا - اے قرآن کے پڑھنے والو کیا تمنے کوئی ایسی آیت دیکھی جسمین ایک خدا کی تعلیم نہین اے پادری تو ہی زرگری دکھا - اور قرآن کی ایک ہی آیت بتا جو تیرے کلام نافرجام کی تصدیق کرے دیکھ تیرا پورہ پین بھائی عیسائی جو یقینا تیری پولوس منحوس سے بدرجہا افضل ہے کہتا ہے کہ گو تو اوسکو اپنی برخلافی کی وجہ سے برا سمجھے لیکن وہ برا نہین ہے بلکہ تو اور تیرا اعتقاد برا ہے -

حمایۃ الاسلام صفحہ ۲ دفعہ ۶ - دربارہ لفظ پروفیٹ اور دین اسلام کے یہ کہا گیا ہے پہلے تو یہہ دریافت کرنا چاہئے کہ یہہ دین کیا چیز ہے اسکا پہلا رکن یہہ ہے کہ کوئی معبود نہین سوائے خدا کے اور دوسرا رکن یہہ ہے کہ محمد ایک رسول ہین اللہ کے -

صفحہ ۱۹ دفعہ ۲۶ سطر ۹ - اگر مکہ کے بیوقوف اور متعصب لوگ محمد کے مانند قانع ہوتے اور اپنی بت پرستی

---

۱ کون سا ہکو وہ تہذیب کا الزام لگا سکتے کیونکہ پادریون کی سخت کلامی کا جو کہ اوپر مذکور ہوا ہم نمونہ ہو سکتا ہے ہم ایسی کلامی سے بہت نفرت کرتے ہین چنانچہ ہمارے مسلمان بھائیون کو بھی ہرگز یہہ بات مخفی نہین ہوگی اور ہم مسلمان

پادریون کی بدولت ہے۔ جو امامت معین ہوتی
ہے اوسمین اوصاف خطرناک اوسی جیسے مجسم کی ہوا
کرتی ہے سب امامتین ابتدا مین پادریون کی۔
نیک اطواری سے برتری کو پہونچی ہین یہ لوگ
ساکین وصلحا کی دانائی سے دولت وقدرت
حاصل کرتے ہین جب دولت وقدرت ایکبار حاصل
ہوی تو شریر آدمی اختیار پاکر کل فرقہ کو دنیا کو
حق مین مصیبت کر دیتے ہین۔

صفحہ ۲ دفعہ ۲ سطر ۹ ڈاکٹر پریذ کس کہتا ہے
کہ مدینہ مین محمد کے انصار خاصکر نصاریٰ تھے
اور آپ کا استقبال اونہون نے بڑی خوشی
سے کیا۔

ایضاً سطر ۱۴ اس سے ثابت ہے کہ فرمانروایان
مدینہ خواہ یہودی ہون یا عیسائی آپکے سائل

گاذفری ہگنس نہایت افسوس کرتا ہے کہ پادریون نے
خلق خدا کو چھوڑ کر دنیا مین شروع سے آجتک کیسا فتنہ وفساد
وجنگ وجدال برپا کیا جس سے انسان ابدی خوشی سے محروم ہے وہ انسان کی
خوشی کے دشمن ہین گاذفری ہگنس پادریونکی سنگدلی اور کمال بیدردی پر
مایوس ہوکر کہتا ہے کہ وہ کبھی راہ راست پر نہ آوینگے انہون نے تمام دنیا کو گمراہ
کر دیا انہون نے بادشاہون کو ترغیب دیکر وہ ہی جنگ قایم کیا جس سے انکون کروڑون لوگون
بیگناہ کا خون بہگیا پھر ملکی لڑائی مذہبی عقیدون پر کیون متعرض ہوتے ہین۔ انہ

گاذفری ہگنس کہتا ہے عرصہ سے پادریون نے ایسا اندھا کر دیا ہے کہ
نے خوف خدا چھوڑ کر ایسی امت متعصب کی جس سے لاکھون بیگناہون کا خون بہکر کے
پھر انہین لوگون نے جنگ وجدال کرا دیا تاکہ نیا اس امت کی بدولت بڑی بڑی
خلق خدا ہو از قلم

پادری ہیننوٹن کو آنحضرت کے شرا نگیز ہونے کی

کے حامی تھے اور بموجب پریذ کس کے قول کے
فرمانروا انھین دو فرقون مین سے کوئی تھا یہی
پھلا شہر جسکے کل باشندے آپکا مذہب اختیار کیا۔
پس خواہی نخواہی یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس مذہب مین
کیا بات تھی جسکا اثر ایسا ہوا بجز بحث اور شیرین
کلامی کے اور کوئی سلاح مستعمل نہین ہوا پس عیسائی
پادری اس تبدیل مذہب کو بخوف شمشیر نہین کہہ سکتے
یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر پریذ کس کے قول پر اعتبار

کل بزرگ عیسائی کس خلوص نیت سے اسلام مین داخل ہوگئے
کیا اونپر تلوار کا زور قائم ہوا تھا۔ بلکہ خود پیغمبر اونکی بیحد دلجوئی
ہوتے تھے اور انہون نے خود آنحضرت کو بلوایا تھا۔ انصار لفظ نصاریٰ
سے مشتق ہے اور نصاریٰ اور نصرانیت اور نصرت سب الفاظ
شہر ناصرہ سے منسوب ہین جو عیسےٰ مسیح کا شہر اور ولادتگاہ
تھا آپ پیغمبر کو مدد دینے سے انہین نصاریٰ اہل مدینہ کو
انصار کہا گیا۔ از قلم

پادری صاحب بتائین کہ حکام مدینہ اور اونکی
رعایا جو بالاتفاق یہودی اور عیسائی تھے کیا تلوار اور توت
مارے ذکر مسلمان ہوے تھے یا اس مصنف مجہول نے
یا پریذ کس نے جو بالاتفاق بڑا بزرگ پادری ہے تلوار کا خوف
کھا کر ایسا لکھدیا۔ از قلم

پادری صاحب بتائین کہ پریذ کس کون ہے کیا
شاید ہیننوٹن۔ پریذ کس کو اس ضد مین مسلمان ہونیکی
تہمت مین گرفتار کرین۔ ہمارے نزدیک پریذ کس سخت
متعصب عیسائی دشمن حضرت پیغمبر ہے اور عیسائیون کے
نزدیک اوسکی بزرگی مین کلام نہین۔ از قلم

کرین تو پھر شہر مکہ کی بت پرستی کا نتھا بلکہ یہودیون اور عیسائیون کا تھا جو آپ کی اول مرید ہوے علاوہ اسکے آپ مدینہ کو مرید کرنے نہ گئے تھے بلکہ مدینہ والون نے خود آکر آپ سے التجا کی۔ اب آگے کاذفری ہگنس مذہب اسلام اور اوسکی تعلیمی توحید اور اوسکی مسائل کی خوبیون کو تمام جہان کے مذہبون سے افضل و عمدہ ثابت کرتا ہے۔ پادری صاحب انکہین کہولین۔

حمایۃ الاسلام صفحہ ۳۲ دفعہ ۴۶ - جب بہت سے طول وطویل اور عسیر الفہم عیسائی مذہبون پر خیال کیا جاتا ہے تو شاید ایک حکیم دین اسلام کی خوبی اور سادگی اور سریع الفہم ہونے اور بے تکلفی پر آہ کرکے پچھتاوے کہ میرا مذہب ایسا کیون نہوا کہ مین ایمان لایا ایک اللہ پر اور اوراوسکی رسول محمد پر یا یون کہو کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا یہ کہ مین اللہ پر ایمان لاتا ہون اور اون مسایل پر جو خدا تعالی کے بارہ مین محمد نے تعلیم فرمائی دفعہ ۴۷ - بجملہ فرائض اہم مذہبی کے جنکے لئے

محمد نے تاکید فرمائی نماز اور روزہ اور صدقہ ہے۔ ہر ایک دیندار مسلمان کو ضرور ہے کہ راستون مین پانچ مرتبہ شہر متبرک مکہ کی طرف مونہہ کرکے نماز ادا کرے اور زمانہ حال مین کہ جوش دینی زوال پر ہے ترکیون اور ایرانیون کے نہایت انکسار اور توجہ سے انگریزی سیاح[1] مہر مند ہوتے ہین۔

پاکیزگی اور صفائی کلید نماز ہے اور وضو اور جسکے بار بار دہونے کی قرآن مین تاکید ہے اور اہل عرب مین زمانہ سلف سے چلا آتا ہے۔ نماز خواہ کھڑے ہوکر ادا کی جاے یا بیٹھ کر یا لیٹ کر اوسکے الفاظ اور اوضاع بموجب رسم یا حکم کے مقرر ہین مگر مختصر اور اخلاص کی دعاؤن سے پڑہی جاتی ہے اور اگر طویل پڑہی جاے تب بھی جوش طبیعت سے خالی نہین ہوتی اور ہر ایک مسلمان اپنے لئے بطور خود امام ہے۔ باقی آیندہ ۱۲

[1] یعنے باوجود ضعیف ہونے حرارت دینی کی مسلمان ترکیون اور ایرانیون مین وہ انکسار ہے کہ سیاح انگریزی اونسے انکسار سیکھتے ہین ۱۲ حمایۃ الاسلام

[2] کاہل پادریون اور عیسائیون کو اسلام کی تیدنماز پنجگانہ اور طہارت جسم و لباس کی ضرورت سخت ناپسند ہے وہ کہتے ہین کہ اسلام مین دخل ہے پیسے ضرور ہے کسی حالت مین نماز پنجگانہ سے پہلو تہی نہین ہوسکتی اور شراب مین شراب اور غیر جملہ سامان عیش و نوش حرام ہین اور مذہب عیسوی کی ان قیود سے زاد پاتے ہین اور اسمین نہیں اسکی بندگی ایسی ضروری ہے نہ اوسمین شراب وغیرہ کی حرمت ہے نہ اوسمین فاحش کام نہ گناہ کی سزا اور نہ

آریہ صاحبان اور

سرمہ بصیرت و چشم آریہ

آریہ صاحبان آجکل اس فکر مین لگے ہوے ہین کہ کسی ذہب ہندؤن کے دلون مین یہ بات جمجاے کہ انکے وید مین ایسی باتین نہین ہین جنسے بیزار ہوکر تبدیل مذہب کی حاجت ہو اسی خیال سے پنڈت دیانند نے بہت کچھ ہاتھ پانؤ مارے اور وید کی دیوتا پرستی پر پردہ ڈالنے کیلئے وہ لمبی چوڑی تاویلین کین جنکو دیکھنے سے خود پنڈت لوگ ہی تاڑ گئے کہ یہ صاحب وید بھاش نہین بناتے بلکہ اپنی طرف سے ایک اور وید گھڑ رہے ہین سو آریہ سماج والے تو اس اُدھیڑبن سے خوش ہو رہے تھے اور اپنے دل مین سمجھ بیٹھے تھے کہ اب ہمنے تاویلات کی چادر مین وید کی وہ باتین ڈھانک دی ہین جنکو دیکھکر ایک شخص خدا تعالی سے خوف کرکے ایسے ویدون سے دست بردار ہوجاتا تھا لیکن خدا تعالی کی قدرت ہے کہ جو کچھ اونہون نے بہت سے پردہ پوشی کرنیکے بعد اصل مغز اور لُب لباب وید کا دکھلایا وہ بھی ایک ایسی نفرتی چیز ہے جسکی طرف امید نہین کہ ایک ادنی عقل کا آدمی بھی رغبت کرے اگر ہم مرزا غلام احمد صاحب کی **رسالہ چشم آریہ** کو نہ دیکھتے تو شاید مدت کے بعد ان خرابیون پر اطلاع پاتے۔ یہ رسالہ مرزا صاحب (مؤلف براہین احمدیہ) نے اس پابندی سے لکھا ہے کہ ہندو صاحبون کے اون عقاید کا بطلان ظاہر کیا جاے جنکی نسبت آریہ سماج والون کا یہ خیال ہے کہ وہ صحیح اور واقعی امور پر وید سے لئے گئے ہین۔ اب ظاہر ہے کہ ایسے رسالہ کی سخت ضرورت تھی کیونکہ گو پہلے ہندؤن کے عام خیالات مذہبی پر نظر کرکے تحفہ الہند وصولۃ الجبار وخلعت الہنود وغیرہ کتابین لکھی گئی تھین اور انمین بت پرستی اور اوتار پرستی و گاؤ پرستی و دیگر مشرکانہ تعلیمون کا خوب بطلان ظاہر کیا گیا تھا۔ مگر چونکہ اب آریہ سماج والون نے جو محقق ہونیکا دم مارتے ہین اُن خیالات کو آپ ہی چھوڑ دیا ہے تو ایسی کتابون کی چنداں ضرورت نہ رہی بلکہ ایک ایسی کتاب کی حاجت پڑی کہ جو اُن اصولون اور عقیدون کا بطلان ثابت کرکے دکھلاوے۔ جن پر آریہ سماج والون نے باتفاق مہر لگادی ہے کہ درحقیقت یہی وید کے اصول و عقاید ہین سو وہ کتاب **سرمہ چشم آریہ** ہے اس بابرکت کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ ویدون کی کیا حقیقت اور اصلیت ہے اور وہ کہانتک اپنی صداقت یا ضلالت مین پہونچے ہوے ہین ہم سچ سچ کہتے ہین کہ اس کتاب کے پُرزور تبھرتون نے ہندؤن کے جھگڑون کا خاتمہ کردیا ہے اور جو صاحب اپنی انصافی اور فکری قوتون کو ٹھیک ٹھیک استعمال مین لاکر اس کتاب کو اول سے آخر تک پڑھین تو ممکن نہین کہ ویدون کے اصول کا بطلان بدیہی طور سے

انپر روشن نہ ہو جائے مؤلف صاحب نے باین ہمہ
تحقیق و تدقیق ہر ایک امر نہایت تہذیب ملائمت
سے ایک پورے غمخوار و ناصح ہو کر بیان کیا ہے چنانچہ
ہر ایک فقرہ سے دلی گذارش و رقت و محبت و
غمخواری کی بو آتی ہے اور ہر ایک موقعہ پر ظاہر ہوتا
ہے کہ کسی بات کو تکلف سے بنایا نہین بلکہ جو واقعی
امر تھا وہ دکھلایا ہے ہندو صاحبون کے نوجوانونکو
مین بھی ہمدردی سے یہ دل سے صلاح دیتا ہون
کہ صرف دیانند صاحب کی وید بھاش کے مبتلا
نہ رہین۔ اس کتاب کو ضرور دیکھین کہ درحقیقت
یہی عمدہ اور کامل وید بھاش ہے جو دلچسپ
اور فصیح بیان مین ویدون کی حقیقت کو کھولتا
ہے اور اون کے اصولون کی نسبت جو کچھ تحقیق
کامل کا مقتضا ہونا چاہئے وہ ظاہر کرتا ہے اور مین
زیادہ تر اس کتاب کی تعریف کرنے کی ضرورت
نہین دیکھتا منصف خود پڑھکر دیکھہ لین گے صرف
اسقدر کہنا کافی سمجھتا ہون کہ جہانتک میرے معلومات
ہین میری دانست مین یہہ کتاب حق کے طالبون
کے لئے جو کذب و صدق مین محققانہ تمیز کرنا چاہتے
ہین اور ویدون کی چھپی ہوی حقیقت کے
شائق و دیدار مین ایسا ذریعہ علمی ترقی کا ہے کہ میرے
خیال مین ابھی تک اس سے بڑھکر اور کوئی ذریعہ
نہین۔ مولف کی بیانی لطافت جسقدر دلون پر
کام کرتی ہے روحون کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔
اور جس حد تک مولف صاحب نے تحقیق کو پہنچایا ہے

اس مین ہماری عقل اور فکر کو سراسر حیرت ہے۔
بجز اسکے کچھہ نہین کہہ سکتے کہ یہہ سب تائید الٰہی ہے
افسوس اُن لوگون پر جو ایسی کتابون کو نہین
دیکھتے جنسے ایمان کو تقویت اور اسلام کو نصرت
اور دل کو لذت اور عقل کو سرمایہ بصیرت حاصل
ہوتی ہے زیادہ تر افسوس کے لائق اُن مال ست
مسلمانون کی حالت ہے جو خاطر خواہ استطاعت
و عزت و حشمت رکھتے ہین اور پھر ایسی پر معرفت
کتابون کے پڑھنے اور دیکھنے سے سراسر مستغنی
ہو رہے ہین اور اپنی بدقسمتی اور کوتہ اندیشی سے
یہہ خیال کر بیٹھے ہین کہ یہہ سب جھگڑے ہین ہمین
انسے کیا فائدہ مگر یہہ بیچارے دنیا کے مارے
نہین سوچتے کہ یون تو خدا کا کلام بھی جھگڑون
سے پُر ہے اور ہر ایک آیت مناظرہ مجادلہ سے
بھری ہوی ہے مگر انہی جھگڑون پر نجات آخرت
و عقل و معرفت موقوف ہے سو ان سے منہ پھیر لینا
صریح بیدینی و حماقت ہے جسکا انجام بجز سلب ایمان
اور کیا ہو سکتا ہے۔

اے بھائیو دنیوی عزت و بزرگی تو مرنیکے
ساتھہ ہی ختم ہو جائیگی یہ تو دربار آخرت مین
کبھی نہ ہوگا کہ نواب صاحب یا جج صاحب یا ڈپٹی
صاحب یا وکیل صاحب یا تحصیلدار صاحب یا
کسی شہر کے رئیس اعظم صاحب آئے ہین انکو
کرسی دینی چاہئے بلکہ اس جگہہ تو عزت کرسی
انہین کو ملیگی جو آج خدا تعالیٰ کے کلام اور ہدایت

کی باتون کو عزت کی نگہہ سے دیکھتے ہین اور معرفت
اور حکمت اور دلائل حقیت اسلام کو بے بہا خزانہ
سمجھتے ہین جسکے حاصل کرنے کیلئے فانی مالون اور
حشمتون کو قربان کرتے ہین اور اس خزانہ کی
بشارت پاکر دوسرے طرف منہ نہین پھیر لیتے
بالآخر یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہین کہ رسالہ سرمہ
چشم آریہ مین قانون قدرت پر بھی بہت
نادر بحث کی ہے جو آجکل کے نو تعلیم یافتہ لوگون
کے لئے گویا آب حیات ہے جو اُس روحانی موت
سے بچاتی ہے جسکے نزدیک وہ پہونچگئے ہین۔
علاوہ اسکے اس کتاب مین رسالت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی افضلیت
کو ایسے قطعی اور یقینی طور پر ثابت کیا ہے جو
طالبین حق اور محبین اللہ و رسول کے
دیکھنے کے لایق ہے باین ہمہ کتاب کے ساتھ
پانچسو روپیہ کا انعامی اشتہار شامل ہے اور
اوسمین بھی اس اعلی درجہ کی صفائی اختیار
کی ہے جس سے انکی حق پرستی اور قوت
یقینی اور منصف مزاجی کا اندازہ ہوسکتا ہے
یعنے اس انعام کے دینے پر صرف یہہ شرط رکھی
ہے کہ اگر بعد رد چھپ جانے کے ایک صاحب
لالہ جیونداس نام جو سکرٹری آریہ سماج لاہور
اور ممتاز آدمی ہین قسم کھالین کہ حقیقت مین
اس رد سے دلائل سرمہ چشم آریہ ٹوٹ گئے
ہین تو فی الفور بلا توقف رد کنندہ کو پانسو روپیہ
دیا جائیگا۔ غرض یہہ رسالہ بہت سی خوبیون کا
جامع ہے جسکا پڑھنا اور اپنی اولاد کو پڑھانا خالصر
مسلمانون کے لئے ضروری ہے۔ قادیان ضلع
گورداسپور مین عہدہ کامنی آرڈر علاوہ محصول
بھیجکر مرزا صاحب کیطرف سے ملسکتا ہے۔ ہم
دینی نصیحت کی رو سے الملاغ دینا واجب تہا
سو ہمنے دیدی والسلام علی من اتبع الھدی

رقم ایک خیر خواہ خلق اللہ

افغانستان کی حالت

افغانستان کی وحشت ناک خبرین ممکن ہے کہ
روسی سازش کا نتیجہ ہون۔ کمیشن انگریزی کی
واپسی نے اقوام سرحدی کو بیشک روسی حکام کی
دست برد کے سپرد کر دیا ہے اور یہہ موقع روس
کی سازشون کے لئے ایسا نادر اور خاطر خواہ ہے
کہ جسکو ہرگز امید نہین ہوسکتی وہ کبھی خالی جائز
دیگا۔ پنجدہ کی خونخوار لڑائی مین روسی فوج نے
جو ہاتھ افغانستان کی اقوام کو دکھائے ہین
انکی تاثیر ابتک بوجہ موجودگی کمیشن انگریزی
کے رکی ہوی تھی۔ وہ تاثیر بھی ضرور ہے کہ
اب رنگ لائیگی اور تماشا دکھائیگی۔ لیکن اور
بھی وجہ ہے جسنے رعایے افغانستان کو برسر
بغاوت آمادہ کیا ہے۔ اور وہ وجہ امیر کابل
کی سخت گیری بے رحمی اور عالم آشوب ظلم و
ستم ہے۔ امیر کی حکومت نے افغان قوم کے

محبوب سربراور دون سے اول درجہ کا قاتلانہ سلوک جائز کیا ہے۔ اس نے تمام رعایا کو برگشتگی کیطرف مایل کیا۔ سخت گیری کا یہہ حال رہا ہے کہ ہرات سے قندہار تک ساتھ مختلف مقامات پر جدا جدا محصول لئے جاتے ہین۔ اور جگہہ جگہہ کی تلاشی مین جو چیز کسی افسر کو پسند آئی بے تحاشا لے لی گئی۔ برخلاف اسکے امیر صاحب نے کسی فریق کو مروتِ شاہانہ یا الطافِ خسروانہ سے اپنے سہہ نہین لگایا کسی کے دل جوئی نہین کی کسی کی ہمدردی پر قابو نہین پایا۔ کسی نہین اپنا بنایا جو وقت پر معتبر سمجھا جاے یا رعایا کے دلی خیالات سے امیر صاحب کو واقف کیا کرے جس شخص کو امیر صاحب نے ذرہ لایق اور لیاقت ور پایا اسیکو گرفتار کرکے بلا تحقیقات بلا قصور تہ تیغ کر ڈالا۔ اور جس کارروائی کو امیر نے اپنے رعب کا باعث سمجھا اسی نے بظاہر ان کی لیاقت کو بیخ و بن سے ہلا دیا ہے امیر صاحب کا یہہ خیال تہا کہ جب تک تمام مرغنہ لوگ جن کی بات کا سکہ عوام مین چلتا ہے۔ یا جو اپنے محفوظ چلن اور حکمت عملی قدیمانہ سے لوگون مین عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہین۔ جنگ وہ سب نیست و نابود نہ کر دئے جاوین گے۔ حکومت کا خاطر خواہ سکہ کبھی نہین جمیگا۔ عملی طور پر اس کارروائی کا نتیجہ یہہ نکلا اور مستعد سردارون کی جگہہ

تمام رعایا امیر صاحب سے ناراض ہوگئی۔ غلزی قوم وہ زبردست قوم ہے جو ساٹھہ ہزار جرار میدان مین لاسکتی ہے۔ اور اس قوم کے ساتھہ جانی دشمنی کا پیدا ہونا اور پھوٹ نکلنا واقعی امیر کابل کے لئے نہایت ہی تیز ہی کھیر ہوگا۔ اس کے ساتھہ جب کہ یہہ خبرین پے در پے آرہی ہین کہ باقی رعایا امیر کابل بھی۔ یکے بعد دیگرے۔ غلزیون کے ساتھہ ملتی جاتی ہے اور امیر صاحب کے خون کی پیاسی ظاہر کر رہی ہے تو بے شک یہہ حالت سخت نازک ہے جو امیر عبد الرحمن خان صاحب کو ضرور آئی دال کا بھاؤ معلوم کرائیگی۔

معذرت

اخبار منشور محمدی کے شیوع مین چند روز سے بوجوہ چند در چند جو وقفہ ہوجایا کرتا ہے اور دیر سے نکلنے اور کثرتِ اغلاط کی ہمارے اکثر معاونین کو شکایت تہی اب بفضلِ خدا یہہ کل شکایتین بالکل رفع ہوا چاہتے ہین معاونین ایک اور نمبر کا انتظار کر لین پھر بعد وہ اپنے سہولت وقت پر نکلا کرینگے اور " انشاء اللہ تعالے صحت کا بھی لحاظ کیا جائے گا امید کہ ہمارے معاونین اس عذر کو قبول فرماوین۔ العبد متمم

بنگلور۔ حضور وائسرائے کے ورود باسعود بنگلور کے اکثر مقامات نہایت آراستہ کئے گئے تہے مسلم سوسائٹی جانب غربی مقام اور میلسپاٹ

مطبع بحر السلام بنگلور باہتمام محمد شریف طبعیتہ